سوال

(125) سکتات کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں سکتات کا ثبوت ہے؟ واضح فرمائیں۔ (عبداللہ الطاف، اسلام آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سنت صحیحہ سے امام کے سکتات ثابت ہیں مثلاً:

الف: امام کا ایک ایک آیت پر وقف کرنا۔ (سنن ترمذی ابواب القرآءت باب فی فاتحہ الکتاب ح 2927 والحدیث صحیح)

ب: نماز میں قرآءت کے بعد وقفہ کرنا۔ (سنن ترمذی الصلوة باب ماجاء فی السکتتین فی الصلوة ح 251، والحدیث صحیح)

لہٰذا امام کو چاہیے کہ وہ ان سکتات کا اہتمام کرے اگر کوئی شخص نا سمجھی یا اجتہادی خطا سے یہ سکتات نہیں کرتا تو پھر بھی مقتدی سورہ فاتحہ ضرور پڑھے کیونکہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَايَقْرَأَنّ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَاجَهَرْت بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأُمّ الْقُرْآنِ"

جب میں قرآءت بالجہر کروں تو تم میں سے کوئی بھی کچھ نہ پڑھے سوائے سورہ فاتحہ کے۔ (سنن النسائی الافتتاح باب قرآءۃ ام القرآن خلف الامام فیما جہر بہ الامام 2/141ح921) اس کی سند صحیح ہے۔

نافع بن محمود کی توثیق کے لیے دیکھئے میری کتاب "الکواکب الدریہ" (ص52-55)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ305

محدث فتویٰ